مولانا شيخ محمد عادل رباني

حج جسے اللہ ﷻ نے مقرر کیا

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

یہ ذُو ٱلْحِجَّة کا مہینہ ہے۔ جیسا کہ ہم نے کہا، یہ حج کی عبادت کا مہینہ ہے۔ اس کے پہلے دس دنوں میں بابرکت دن اور راتیں ہیں۔ اب حاجی لوٹ رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر واپس آچکے ہیں۔ حج ایک عبادت ہے جو اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو عطا کی ہے۔ جو شخص حج قائم کرکے وَاپس آکراس عبادت کو مکمل کرتا ہے، اس کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ البتہ، اگر بندے کا حق ہو، تو وہ الگ معاملہ ہے۔ لیکن وہاں بھی، مزدلفہ میں، اللہ ﷻ بندے کے حق کو مَعاف کَر دے گا، ان شاء اللہ۔

لہٰذا، حج سے واپس آنے والا شخص اس دن کی طرح لوٹتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا، بے گناہ۔ **"حج مبرور وسعي مشكور وذنب مغفور"**۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ ایک مقبول حج، قابلِ ستائش کوشش اور گناہوں کی معافی کے لوٹیں ہیں۔ یہی وہ حج ہے جو اللہ عزوجل نے لوگوں کو عطا کیا ہے۔

دوسرے کہتے ہیں: "میں وہاں گیا اور حاجی بن گیا"۔ غیر مسلموں کے پاس نہ تو [عبادت کے] دن ہیں نہ عبادت کے مقامات۔ وہ ایک دوسرے کو، اپنی سمجھ سے بتاتے ہیں، کہ جن جگہوں پر وہ جاتے ہیں وہ حج ہے۔ حالانکہ حج اللہ عزوجل کی عطا کردہ عبادت ہے۔ اور وہی عبادت ہے کہ، جیسا کہ ہم نے کہا، جب آپ واپس آتے ہیں، تو تمام گناہوں سے پاک ہو کر لوٹتے ہیں۔ دوسرے تو بدتر گناہ کرتے ہیں۔ جنہیں ہم غیر مسلم، غیرایمان والے کہتے ہیں، وہ اپنی سوچ کے مطابق کہتے ہیں:"وہ حاجی بن گیا۔ وہ وہاں گیا تھا، وہ حاجی بن گیا"۔ اللہ ﷻ کے حکمت سے، حج ایک مقام پر ہوتا ہے، اور اسی جگہ سال میں صرف ایک بار ہوتا ہے۔ حج جب آپ چاہو تب نہیں ہو سکتا۔ اگر آپ حج کے وقت کے علاوہ وہاں جائیں گے، تو یہ آپ کا عمرہ ہوگا۔ لیکن حج مختلف ہے۔ اس کی عظیم فضیلت، اس کی بڑی برکت الگ ہے۔ یہ خاص ہے۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہر چیز کی کوئی نہ کوئی قدر ہوتی ہے۔ قیمتی لوگ ہوتے ہیں۔ ہمارے نبی ﷺ بنی آدم میں سب سے قیمتی ہیں۔ قیمتی مقامات ہیں: مکہ، مدینہ، بیت المقدس۔ اور بھی بابرکت مقامات ہیں، لیکن وہ مقامات اللہ عزوجل کے مقرر کردہ مقامات ہیں۔ کچھ لوگ، جیسا کہ ہم نے کہا، بیت المقدس جاتے ہیں۔ بیت المقدس جانا اللہ عزوجل کی طرف سے بڑی نعمت ہے۔ ہمارے نبی ﷺ فرماتے ہیں: وہاں ایک نماز دوسری جگہوں کی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں: وہاں جاؤ۔ البتہ اب ہم نہیں جاسکتے۔ اگر نہ جاسکیں تو وہاں کے لیے خدمت کرسکتے ہیں۔ زیتون کا تیل بھیجیں تاکہ وہاں کی خدمت میں استعمال ہو۔ یہ بھی ہمارے نبی ﷺ کی ہمارے لیے نصیحت ہے۔ جو ایسا کر سکتا ہے وہ اِسے کرے۔

لیکن حج کا معاملہ، جیسا کہ ہم نے کہا، مختلف ہے۔ لہٰذا اللہ عزوجل نے یہ قرار دیا کہ اگر تم اسے ایک بار کر لو، تو اس فرض سے بری ہو جاؤ گے۔ تم دونوں ہو گے، گناہوں سے پاک بھی، اور بخشے ہوئے بن کر لوٹو گے۔ یہ اسلام کی خوبصورت عبادات میں سے ایک ہے۔ یہ مشکل ہے لیکن جتنی مشکل ہوگی، اتنا ہی اس کا اجر ہوگا۔ جو لوگ نہ جاسکے اللہ جل جلالہ انہیں یہ عطا فرمائے۔ اللہ جل جلالہ ان کا حج قبول فرمائے جو گئے، ان شاء اللہ۔ اللہ جل جلالہ ان کا حج قبول فرمائے جو گئے لیکن پہنچ نہ سکے، ان شاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
17 جون 2025/ 21 ذی الحجة 1446
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول